جدید نصاب کے عین مطابق

مہران آسان اردو

چوتھی جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: شیخ ندیم تصور

نظر ثانی: وکیلہ ندیم

پروڈکشن منیجر: محمد شاہد

تزئین کار: مؤلف کرایٹرز

پبلشرز: زم زم سائنس پبلکیشن

کراچی، سکھر، لاہور

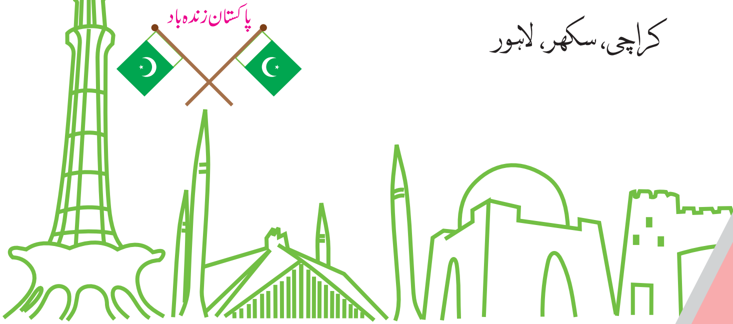

فہرست

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	سبق نمبر 1	حمد باری تعالیٰ (نظم)	04
2	سبق نمبر 2	ہمارے پیارے نبی ﷺ	07
3	سبق نمبر 3	نماز	09
4	سبق نمبر 4	نعت رسول مقبول ﷺ (نظم)	11
5	سبق نمبر 5	پیارا پاکستان	14
6	سبق نمبر 6	قائد ملت	17
7	سبق نمبر 7	قدم اٹھاؤ دوستو! (نظم)	19
8	سبق نمبر 8	عید کا دن	21
9	سبق نمبر 9	گاؤں کی سیر	24
10	سبق نمبر 10	چیونٹی	26
11	سبق نمبر 11	ہماری گائے (نظم)	29
12	سبق نمبر 12	شکر کا کارخانہ	32
13	سبق نمبر 13	کراچی	34
14	سبق نمبر 14	ہماری غذا	38

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
15	سبق نمبر 15	آیا سبزی والا آیا (نظم)	41
16	سبق نمبر 16	بہادر لڑکا	44
17	سبق نمبر 17	چڑیا گھر کی سیر	47
18	سبق نمبر 18	ریڈیو	50
19	سبق نمبر 19	بوجھو تو جانیں! (نظم)	53
20	سبق نمبر 20	میں کون ہوں؟	56
21	سبق نمبر 21	محنت کا پھل	58
22	سبق نمبر 22	صفائی	61
23	سبق نمبر 23	دعا (نظم)	63

سبق نمبر 1

حمد باری تعالیٰ

خلاصہ

اس حمد کے شاعر کے صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔اس حمد میں شاعر اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ نے دنیا بنائی اور اس کو بسایا۔اللہ نے مجھے بھی زندگی دی اور دوسرے تمام لوگوں کو بھی زندگی دی۔اللہ نے یہ سارے چاند اور ستارے بنائے۔سورج کو روشنی دی پھولوں کو تازگی دی۔ہمیں اللہ کو یاد کرنا چاہیے۔اسی کا شکرادا کرنا چاہیے۔اللہ ہی ہمارا رہنما اور آسرا ہے۔ہم اس کے بندے ہیں۔اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔اللہ بڑی شان اور عظمت والا ہے۔اللہ کی عبادت کرنا ہم پر فرض ہے۔

بند کی تشریحات

بند 1:
جس نے بنائی دنیا　　جس نے بسائی دنیا
مجھ کو بھی زندگی دی　　تجھ کو بھی زندگی دی
ہاں وہ میرا خدا ہے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی حمد سے لیا گیا ہے۔اس حمد کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ جس نے یہ دنیا بنائی اور بسائی ہے۔جس نے مجھے اور تمہیں زندگی ہے۔ہاں وہ میرا خدا ہے۔جس نے ہم کو یہ سب عطا کیا ہے۔

بند 2:
اس نے بنائے سارے　　یہ چاند اور تارے
سورج کو روشنی دی　　پھولوں کو تازگی دی
ہاں وہ میرا خدا ہے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی حمد سے لیا گیا ہے۔اس حمد کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سارے چاند اور ستارے بنائے ہیں۔اللہ نے سورج کو روشنی دی ہے۔ پھولوں کو تازگی دی ہے۔ہاں وہ میرا خدا ہے۔جو ہر چیز پر قادر ہے۔

بند 3: لیتا ہوں نام اس کا بندہ ہوں میں اسی کا
وہ میرا رہنما ہے وہ میرا آسرا ہے
ہاں وہ میرا خدا ہے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی حمد سے لیا گیا ہے۔اس حمد کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ میں اس کا یعنی اللہ کا نام لیتا ہوں۔(اللہ کو یاد کرتا ہوں)۔میں اللہ کا بندہ ہوں۔اللہ ہی میرا رہنما ہے۔مجھے صرف اللہ ہی کا آسرا ہے اللہ ہی میرا خدا ہے۔ اللہ بڑی شان اور عظمت والا ہے۔

مشق

اس نظم میں جن لفظوں کے آخر میں ''ی'' ہے،انہیں الگ لکھیے۔

جواب: بنائی | سائی | دی | زندگی | روشنی | اسی

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
زندگی	زندگیاں	تازہ	تازے
روشنی	روشنیاں	بندہ	بندے
سہارا	سہارے		

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
انسان	بندہ	عالم	دنیا
ہادی	رہنما	ستارے	تارے
		سہارا	آسرا

مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیے۔

زندگی — اللہ نے ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں۔

سارے — میرے سارے دوست اچھے ہیں۔

چاند — عید کا چاند نظر آ گیا ہے۔

سورج — سورج کو اللہ تعالیٰ نے روشنی دی ہے۔

نام — میرے ملک کا نام پاکستان ہے۔

سبق نمبر 2

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ○

اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ

خلاصہ

ہمارے پیارے نبی ﷺ عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔ آپ ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب تھے۔ آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب نے کی۔

آپ ﷺ ساری دنیا کے لیے رحمت بن کر آگر آئے آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ اگر کوئی آدمی آپ کے پاس کوئی چیز امانت رکھواتا تو آپ ﷺ اسے حفاظت سے رکھتے جب وہ مانگتا تو اسی طرح واپس کرتے اسی لیے لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی تعلیم دی اور سیدھا راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارے پیارے نبی ﷺ کا نام ___محمد مصطفیٰ ﷺ___ ہے۔

(ب) آپ ﷺ اللہ کے ___آخری___ نبی ہیں۔

(ج) آپ ﷺ عرب کے مشہور شہر ___مکہ___ میں پیدا ہوئے۔

(د) آپ ﷺ کو لوگ ___صادق___ اور ___امین___ کہتے تھے۔

(ہ) آپ ﷺ کی پرورش آپ کے چچا حضرت ___ابوطالب___ نے کی۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
مشہور	بے نام	ہمیشہ	کبھی نہیں
دنیا	آخرت	برائیاں	اچھائیاں
سیدھا	الٹا	بعد	پہلے

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
امانت	امانتیں	برائی	برائیاں
وقت	اوقات	اچھائی	اچھائیاں
راستہ	راستے		

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

امانت: احمد ایک امانت دار لڑکا ہے۔

رحمت: آپ ﷺ کو اللہ تمام نے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔

تعلیم: ہمیں اچھی تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔

پرورش: والدین ہماری پرورش کرتے ہیں۔

سبق نمبر 3

نماز

خلاصہ

نماز ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ہر نماز سے پہلے اذان دی جاتی ہے۔ جماعت سے نماز پڑھنے کا بڑا ثواب ہے۔ اس سے آپس میں میل جول بھی بڑھتا ہے اور لوگ ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ نماز ہمیں برائیوں سے بچاتی ہے۔ نماز پڑھنے والا پاک صاف رہتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ نماز دین کا ستون ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) نماز ہر مسلمان مرد اور عورت پر ___فرض___ ہے۔

(ب) نماز سے پہلے ___اذان___ دی جاتی ہے۔

(ج) نماز ہمیں ___برائیوں___ سے بچاتی ہے۔

(د) نماز دین کا ___ستون___ ہے۔

(ہ) ہم روزانہ ___پانچ___ وقت نماز پڑھتے ہیں۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہے دی جاتی نماز پہلے اذان سے — نماز سے پہلے اذان دی جاتی ہے۔

(ب) بچاتی ہے ہمیں نماز سے برائیوں — نماز ہمیں برائیوں سے بچاتی ہے۔

(ج) کا ہے دین ستون نماز — نماز دین کا ستون ہے۔

(د) ثواب ہے بڑا نماز کا پڑھنے سے جماعت — جماعت سے نماز پڑھنے کا بڑا ثواب ہے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
وقت	اوقات	اذان	اذانیں
نماز	نمازیں	فرض	فرائض
دین	ادیان	عورت	عورتیں

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) نماز هر مسلمان مرد ۽ عورت تي فرض آهي.

(ب) نماز کان پهريان اذان ڏنو ويندو آهي.

(ج) نماز دين جو ٿنڀو آهي.

(الف) نماز ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

(ب) نماز سے پہلے اذان دی جاتی ہے۔

(ج) نماز دین کا ستون ہے۔

اسم: اسم کسی بھی چیز کے نام کو کہتے ہیں۔

مثال: عائشہ، ارم، ثاقب، پین، کتاب، کرسی، اسکول وغیرہ۔

سبق نمبر 4

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خلاصہ

اس نعت میں شاعر نبی کریم ﷺ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہی کہ نبی کریم ﷺ ہمیں حق کی باتیں بتانے والے ہیں۔سیدھا راستہ دکھانے والے ہیں۔ ہمارے رہبر اور رہنما ہیں۔مزید شاعر کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کا تمام نبیوں میں بلند مقام ہے۔آپ ﷺ کا مقام فلک سے اونچا ہے۔آپ ﷺ ہمارے ہادی اور خدا کے پیارے ہیں۔ہم آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

بند کی تشریحات

وہ حق کی باتیں بتانے والے   وہ سیدھا رستہ دکھانے والے
وہ رہبر، رہنما ہمارے   نبیؐ ہمارے، نبیؐ ہمارے
دُرود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

تشریح: اس بند میں شاعر نبی پاک ﷺ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ حق کی باتیں بتانے والے ہیں۔وہ سیدھا راستہ دکھانے والے ہیں۔وہ ہمارے رہبر اور رہنما ہیں۔آپ ﷺ ہمارے پیارے نبی ہیں۔ہم آپ ﷺ درود اور سلام بھیجتے ہیں۔

بلند نبیوں میں نام اُنؐ کا   فلک سے اونچا مقام اُنؐ کا
ہمارے ہادی، خدا کے پیارے   نبیؐ ہمارے، نبیؐ ہمارے
دُرود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

تشریح: اس بند میں شاعر نبی ﷺ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کا تمام نبیوں میں بلند مقام ہے۔آپ ﷺ کا مقام فلک (آسمان) سے اونچا ہے۔آپ ﷺ ہمارے رہنما ہیں۔ آپ ﷺ خدا کے پیارے ہیں۔آپ ﷺ ہمارے پیارے نبی ہیں۔آپ ﷺ پر درود اور سلام بھیجتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) وہ ___حق___ کی باتیں بتانے والے۔

(ب) وہ رہبر، رہنما ___ہمارے___ ۔

(ج) فلک سے ___اونچا___ مقام اُن کا۔

(د) بلند ___نبیوں___ میں نام ان کا۔

(ہ) ہمارے ہادی ___خدا___ کے پیارے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بات	باتیں	راستہ	راستے
فلک	افلاک	مقام	مقامات
حق	حقوق		

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حق	سچ	راستہ	جگہ، مقام، راہ
بلند	اونچا	ہادی	رہنما
رہبر	رہنما	فلک	آسمان

سبق نمبر 5

پیارا پاکستان

خلاصہ

پاکستان ہمارا وطن ہے۔ پاکستان ہمیں جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو بہت سی نعمتیں دی ہیں۔ ہم پاکستانی ہیں۔ ہم سب ایک ہیں۔ ہم مل جل کر رہتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے دکھ درد میں کام آتے ہیں۔ ہم اپنے وطن کی خاطر جان قربان کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارے پیارے وطن کا نام ___پاکستان___ ہے۔

(ب) ہمارے وطن میں سندھی، پنجابی، بلوچی اور ___پشتو___ اور دوسری زبانیں بولنے والے بھی رہتے ہیں۔

(ج) ہم سب مل جل کر ___رہتے___ ہیں۔

(د) ہم اپنے وطن کی خاطر جان قربان کرنے کے لیے ___تیار___ رہتے ہیں۔

(ہ) ہم ___سب___ ایک ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیے۔

قربانیاں — پاکستان حاصل کرنے کے لیے ہمارے بزرگوں نے بےشمار قربانیاں دیں۔

وطن — ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔

پہاڑ — احمد کو پہاڑ پر چڑھنے سے ڈر لگتا ہے۔

شکر — ہمیں ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

مل جل — ہمیں مل جل کر رہنا چاہیے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ہمارے پیارے وطن کا نام ہے:

(i) ایران (ii) افغانستان (iii) پاکستان ✓

(ب) پاکستان حاصل کرنے کے لیے ہمارے بزرگوں نے دی ہیں:

(i) دولت (ii) قربانیاں ✓ (iii) ساعتیں

(ج) ہم سب ہیں:

(i) پاکستانی ✓ (ii) افغانی (iii) ترکمانی

(د) اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہمیں رہنے کے لیے دیا:

(i) گھر (ii) پڑوس (iii) وطن ✓

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وطن	ملک	بزرگ	بڑے، گھر کے بڑے افراد
دکھ	تکلیف	ہرے بھرے	ہریالی والے
مل جل کر	ایک ساتھ	بہت	زیادہ

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
ممالک	ملک	قربانیاں	قربان
اونچے	اونچا	نعمتیں	نعمت
		زبانیں	زبان

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ
تنگ	چوڑا	ان کا	ہمارا
چھوٹا	بڑا	جوان	بوڑھا
لڑجھگڑ کر	مل جل کر	سکھ	دکھ

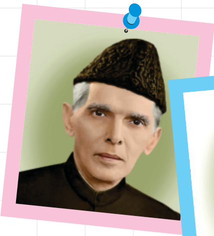

سبق نمبر 6

قائدِ ملّت

خلاصہ

قائدِ ملت، لیاقت علی کا خان لقب تھا۔ وہ 1895ء میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے پہلے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی پھر اعلیٰ تعلیم کرنے کے لیے انگلستان چلے گئے۔ وہاں سے واپس آ کر انہوں کے سیاست میں حصہ لیا اور مسلمانوں کی سیاسی جماعت مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ پاکستان حاصل کرنے کے بعد وہ پاکستان کے پہلے وزیرِاعظم بنے۔ انہوں نے پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دن رات محنت کی۔ راولپنڈی کے ایک جلسے میں 16 اکتوبر 1951ء کو ایک وطن دشمن نے انہیں شہید کردیا۔ قوم ان کو قائدِ ملت کے علاوہ شہیدِ ملت کے لقب سے بھی یاد کرتی ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) وہ قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ____قریبی____ دوست تھے۔

(ب) خدا پاکستان کی ____حفاظت____ کرے۔

(ج) انگلستان سے واپس آ کر ____سیاست____ میں حصہ لیا۔

(د) ____پاکستان____ بنانے میں انہوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

(ہ) وہ پاکستان کے پہلے ____وزیرِاعظم____ مقرر ہوئے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) قائدِ ملت، قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا لقب تھا۔ ✗

(ب) لیاقت علی خان 1785ء میں پیدا ہوئے۔ ✗

(ج) لیاقت علی خان آزادی کی تحریک کے ایک رہنما تھے۔ ✓

(د) لیاقت علی خان پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم تھے۔ ✓

(ہ) لیاقت علی خان 16 اکتوبر 1951ء کو شہید ہوئے۔ ✓

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
لقب	القاب	مسلم	مسلمین
حصہ	حصے	بھلائی	بھلائیں
جلسہ	جلسے	رات	راتیں

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دن	رات	آزادی	غلامی
اعلیٰ	ادنیٰ	بہت	زیادہ
پہلے	بعد میں	علاوہ	ساتھ

سبق نمبر 7

قدم اٹھاؤ دوستو!

خلاصہ

اس نظم میں شاعر ملک کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں کہ دوستوں قدم اٹھاؤ آگے بڑھو۔ ہر ایک قوم جاگ چکی ہے۔ وہ دور تک نکل چکی ہے۔ ہر ایک چیز سنبھل چکی ہے۔ یہاں تک کہ رت بدل چکی ہے۔ اے نوجوانوں! قدم اٹھاؤ اور آگے بڑھو۔

بند کی تشریحات

قدم اُٹھاؤ دوستو!
قدم اُٹھاؤ دوستو!
بڑھے چلو، بڑھے چلو   چلے چلو، چلے چلو
چلے چلو، چلے چلو   بڑھے چلو، بڑھے چلو
قدم اُٹھاؤ دوستو!
قدم اُٹھاؤ دوستو!

تشریح: اس بند میں شاعر ملک کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں کہ اے نوجوانوں! قدم اٹھاؤ، قدم اٹھاؤ۔ بڑھے چلو اور آگے بڑھتے رہو۔ نوجوانوں ہمت کرو، قدم اٹھاؤ اور آگے بڑھو۔

ہر ایک قوم چل چکی   وہ دُور تک نکل چکی
ہر ایک شے سنبھل چکی   جہاں کی رُت بدل چکی

قدم　　اُٹھاؤ　　دوستو!

قدم　　اُٹھاؤ　　دوستو!

تشریح: اس بند میں شاعر قوم کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں کہ ہر ایک قوم جاگ چکی۔ وہ دور تک نکل چکلی ہے۔ ہر ایک چیز سنبھل چکی ہے۔ جہاں کی رت بدل چکی ہے اے نوجوانوں! قدم اٹھاؤ آگے بڑھو۔

مشق

مکمل کیجیے۔

قدم اٹھاؤ ــــ دوستو ــــ　　چلے چلو، ــــ چلے چلو ــــ

ہر ایک شے ــــ سنبھل چکی ــــ　　جہاں کی رُت ــــ بدل چکی ــــ

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قدم	اقدامات	رت	رتوں
قوم	اقوام	چیز	چزیں
پین	پینوں ،قلموں	کتاب	کتابیں

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

قوم　ہم پاکستانی قوم ہیں۔

قدم　ہمیں پاکستان کی ترقی کے لیے قدم اٹھانے چاہیں۔

رُت　آج کا رت بہت خوشگوار ہے۔

سبق نمبر 8

عید کا دن

خلاصہ

آج عید کا دن ہے۔ صبح صویرے نہا دھو کر اچھے کپڑے پہنے۔ امی جان نے سویاں دیں۔ سب نے مزے سے سویاں کھائیں۔ میں ابا جان اور بھائی جان کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے عید گاہ گیا۔

میں نماز پڑھنے کے بعد اپنے ابا جان، بھائی جان اور اپنے دوستوں سے عید ملا۔ گھر پہنچ کر امی جان کو سلام کیا۔ انہوں نے مجھے پیار کیا اور بہت دعائیں دیں۔

مشق

خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) آج ___عید___ کا دن ہے۔

(ب) ___عیدگاہ___ میں بڑی رونق تھی۔

(ج) سب بچوں اور ___بڑوں کے___ اچھے اور نئے کپڑے تھے۔

(د) امی جان نے ہم سب کو ___سویاں___ کھانے کے لیے دیں۔

(ہ) اللہ کا شکر ہے رمضان کے ___روزے___ پورے ہوئے۔

دیے گئے الفاظ سے نئے الفاظ بنائیے۔

جیسے عید سے = عیدگاہ

تعلیم: تعلیم گاہ	آرام: آرام گاہ
تجارت: تجارت گاہ	عبادت: عبادت گاہ
خواب: خواب گاہ	چرا: چراگاہ

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
اپنا	اپنے	اچھا	اچھے
سپنا	سپنے	روزہ	روزے
بچہ	بچے	کپڑا	کپڑے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اچھا	برا	دن	رات
بڑی	چھوٹی	پیار	نفرت
بعد میں	پہلے	خوشی	غمی

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہے آج دن کا عید	(الف) آج عید کا دن ہے۔
(ب) تھیں بہت سویاں مزیدار	(ب) سویاں بہت مزیدار تھیں۔
(ج) گیا عید گاہ نماز پڑھنے کی عید	(ج) عید کی نماز پڑھنے عید گاہ گیا۔
(د) کہا تقریر میں صاحب امام نے	(د) امام صاحب نے تقریر میں کہا۔

سبق نمبر 9

گاؤں کی سیر

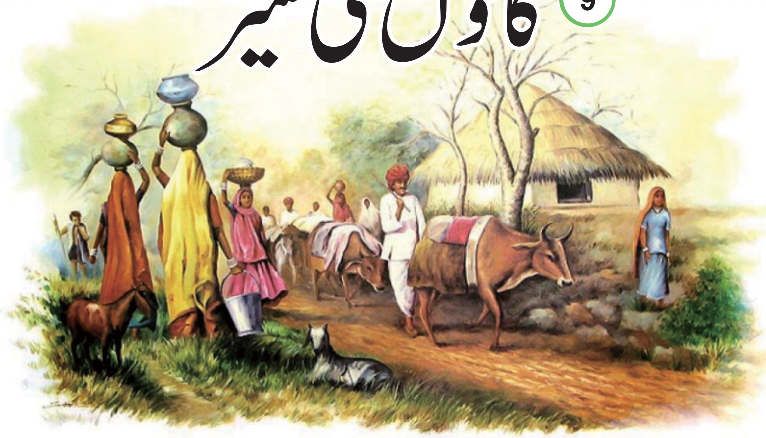

خلاصہ

یہ سبق دو بھائیوں کے گاؤں کی سیر کے مکانات کے بارے میں ہے۔ ایک بھائی کا نام مظفر ہے اور دوسرے بھائی کا نام شکیل ہے۔ جب مظفر اپنے بھائی شکیل کے گاؤں جاتا ہے تو شکیل اسے اپنے گاؤں کی سیر کراتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ دیکھو سامنے گاؤں کے مکانات ہیں۔ یہ ایک گاؤں کے مکانات کچے پکے لیکن نہایت صاف ستھرے ہیں۔ ہر طرف ہرے بھرے کھیت ہیں۔ یہ ہمارا باغ ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی نہر ہے۔ ہم اس نہر کا پانی پیتے ہیں اور اپنے کھیتوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ وہ سامنے ہماری مسجد ہے۔ مسجد کے برابر میں جو عمارت نظر آرہی ہے وہ ہمارا اسکول ہے۔ اس کے قریب ہی ایک سفید عمارت ہے وہ ہسپتال ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) میرا دل آپ کا ____گاؤں____ دیکھنا چاہ رہا تھا۔

(ب) جیسے مجھے ____فرصت____ ملی میں آپ کے پاس آ گیا۔

(ج) یہاں کے لوگ خوش اخلاق اور ___محنتی___ ہیں۔

(د) ہرے بھرے کھیت کیسے ___پیارے___ لگ رہے ہیں۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) جیسے مجھے ملی میں آپ کے پاس آ گیا:

(i) خوشی (ii) گاڑی (iii) فرصت ✓

(ب) بھائی میرا گاؤں ہے:

(i) پیارا (ii) خوبصورت ✓ (iii) اچھا

(ج) مگر سارے مکانات ہیں:

(i) کچے پکے (ii) گندے (iii) صاف ستھرے ✓

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان جو ڳوٺ ڏاڍو سٺو آهي.

(ب) اسان جي ڳوٺ جا ماڻهو محنتي آهن.

(ج) اسان کي پنهنجو ڳوٺ صاف رکڻ گهرجي.

(الف) ہمارا گاؤں بہت خوبصورت ہے۔

(ب) ہمارے گاؤں کے لوگ محنتی ہیں۔

(ج) ہمیں اپنے گاؤں کو صاف رکھنا چاہیے۔

سبق نمبر 10

چیونٹی

خلاصہ

چیونٹیاں بہت سمجھدار ہوتی ہیں اور مل جل کر کام کرتی ہیں۔ جب ایک جگہ سے دوسرے جگہ جاتی ہیں تو قطار باندھ کر چلتی ہیں۔ راستے میں ایک دوسرے سے اس طرح ملتی ہیں جیسے آپس میں باتیں کر رہی ہوں۔ اگر ایک چیونٹی زیادہ بوجھ نہ اٹھا سکے تو دوسری چیونٹیاں اس کی مدد کرتی ہیں اس طرح سب مل جل کر اپنے سے کئی گناہ زیادہ بوجھ اٹھاتی ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) چیونٹی ویسے تو ____چھوٹی____ سی نظر آتی ہے۔

(ب) ____چیونٹیاں____ ہمیشہ مل جل کر کام کرتی ہیں۔

(ج) چیونٹیاں بہت ____ہمدرد____ ہوتی ہیں۔

(د) محنت سے ہی ہم ____ترقی____ کر سکتے ہیں۔

(ہ) ____چیونٹیاں____ مل جل کر اپنے سے کئی گنا زیادہ بوجھ اٹھا کر لے جاتی ہیں۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

بوجھ — جانور بوجھ اٹھانے کے بھی کام آتے ہیں۔

قطار — طلبہ قطار بنا کر اپنی جماعت میں جا رہے تھے۔

تلاش — ہمیں حلال رزق تلاش کرنا چاہیے۔

محنت — محنت میں عظمت ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) چیونٹی بڑی ہمت والی ہوتی ہے۔ ✓

(ب) چیونٹیاں ہمیشہ مل جل کر کام کرتی ہیں۔ ✓

(ج) چیونٹیاں بہت ظالم ہوتی ہیں۔ ✗

(د) چیونٹیاں مل جل کر اپنے سے کم بوجھ اٹھاتی ہیں۔ ✓

(ہ) محنت سے ہی ہم ترقی کر سکتے ہیں۔ ✓

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چیونٹی	چیونٹیاں	بڑا	بڑے
چھوٹا	چھوٹے	قطار	قطاریں
چیز	چیزیں	زندگی	زندگیاں

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
بہت	کم	نصیحت	ہدایت
بوجھ	وزن	مل جل کر	اتفاق سے
راستہ	جگہ،سڑک		

چیونٹی کی زندگی پر اپنے الفاظ میں مختصر مضمون لکھیں۔

نوٹ: مضمون کے لیے صفحہ نمبر۔۔۔۔۔26۔۔۔۔۔۔دیکھیں۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) چیونٹی ویسے تو نظر آتی ہے:

(i) موٹی سی (ii) چھوٹی سی ✓ (iii) گول سی

(ب) چیونٹیاں ہمیشہ کام کرتی ہیں:

(i) مل جل کر ✓ (ii) الگ الگ (iii) جلدی

(ج) چیونٹیاں بہت ہوتی ہیں:

(i) سست (ii) چست (iii) ہمدرد ✓

(د) ہم ترقی کر سکتے ہیں:

(i) محنت سے ✓ (ii) خدمت سے (iii) دولت

سبق نمبر 11

ہماری گائے

خلاصہ

اس نظم میں شاعر انسان کو مخاطب کر کے کہہ رہے ہیں کہ بھائی اپنے رب کا شکر کر جس کے ہمارے لیے گائے بنائی اور اپنے مالک کو پکار جس نے دودھ کی دھاریں بہائیں۔ کیا ہی غریب اور کیسی پیاری ہے صبح ہوتے ہی جنگل کی طرف چلی جاتی ہے۔ میدان سبزے سے ہرا ہے۔ جُھیل میں صاف پانی بھرا ہے پانی موجیں مار رہا ہے۔ چرواہا چمکار رہا ہے۔ پانی پی کر اور چارا چر کر شام کو اپنے گھر آتی ہے۔

اشعار کی تشریحات

رب کا شکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر ''مولانا محمد اسماعیل میرٹھی'' ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر انسان سے کہتے ہیں کہ اے انسان! اللہ کا شکر جس نے ہمارے لیے گائے بنائی ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے۔

اُس مالک کو کیوں نہ پکاریں،
جس نے بہائیں دودھ کی دھاریں

تشریح: اس شعر میں شاعر انسان سے کہتے ہیں کہ اس مالک کو یاد کرو (یعنی اللہ کو یاد کرو) جس نے دودھ کی دھاریں بہائیں۔

کیا ہی غریب اور کیسی پیاری،
صبح ہوئی، جنگل کو سدھاری

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ گائے کتنی غریب اور کتنی پیاری ہے، جو صبح ہوتے ہی جنگل چلی جاتی ہے۔

سبزے سے میدان ہرا ہے،
جھیل میں پانی صاف بھرا ہے،

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ کھیت ہرے اور ہریالی سے بھرے ہوئے ہیں اور جھیل صاف پانی سے بھری ہوئی ہے۔

پانی موجیں مار رہا ہے،
چرواہا چمکار رہا ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں جھیل پر پانی موجیں مار رہا ہے۔ جبکہ چرواہا اپنے جانوروں کو آواز دے رہا ہے۔

پانی پی کر، چارا چر کر،
شام کو آئی، اپنے گھر پر۔

تشریح: اس آخری شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ گائے چارا چر کے اور پانی پی کر شام کو اپنے گھر واپس آجاتی ہے۔

مشق

(الف) رب کا ـــــشکرــــ ادا کر بھائی۔

(ب) سبزے سے ـــــمیدانــــ ہرا ہے۔

(ج) ـــــجھیلــــ میں پانی صاف بھرا ہے۔

(د) پانی ـــــموجیںــــ مار رہا ہے۔

(ہ) چرواہا ـــــچمکاــــ رہا ہے۔

(و) پانی پی کر ـــــچاراــــ چر کر۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
دھار	دھاریں	جھیل	جھیلیں
جنگل	جنگلات	موج	موجیں
ہماری	ہمارے	چرواہا	چرواہے

سبق نمبر 12

شکر کا کارخانہ

خلاصہ

ہم لوگ سب سے پہلے کارخانے کے باہر کے بڑے دروازے پر گئے۔ دروازے کے اندر گئے تو گنے کی ایک مشین لگی تھی۔ آگے گئے تو دیکھا ایک جگہ میدان میں گنے اتارے جا رہے تھے۔ وہ مشین کے ذریعے کارخانے کے اندر لے کر جا رہے تھے۔ اندر گئے تو دیکھا کہ بڑی بڑی مشینوں کے ذریعے ان گنوں کا رس نکالا جا رہا تھا۔ وہاں سے چھلکے تو باہر جا رہے تھے اور رس پائپوں کے ذریعے بڑے بڑے ٹینکوں میں جا رہا تھا۔ اس سے گرم گرم چینی بن رہی تھی۔ یہ چینی کھلی ہوئی نالی کے ذریعے ٹھنڈی ہو کر مشین کے ذریعے بوریوں بھری جا رہی تھی۔

مشق

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چھلکا	چھلکے	بات	باتیں
ذریعہ	ذریعے	کارخانہ	کارخانے
نالی	نالیاں	بوری	بوریاں

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

لطف — کرکٹ دیکھ لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔

شکر — پاکستان میں بہت سارے شکر کے کارخانے ہیں۔

گودام — احمد نے اپنے گودام میں غلہ جمع کیا۔

بجلی — کل رات اچانک بجلی چلی گئی۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چھوٹی	کم تر، کم	خوش	شاد، مسرور
چوڑی	کشادہ	آہستہ	آرام سے
پہلے	شروع میں		

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) بچے گھومنے گئے:

(i) چڑیا گھر (ii) شالامار باغ (iii) شکر کا کارخانہ ✓

(ب) گنے کے رس سے گرم گرم بن رہی تھی:

(i) دال (ii) چینی ✓ (iii) مٹھائی

سبق نمبر 13

کراچی

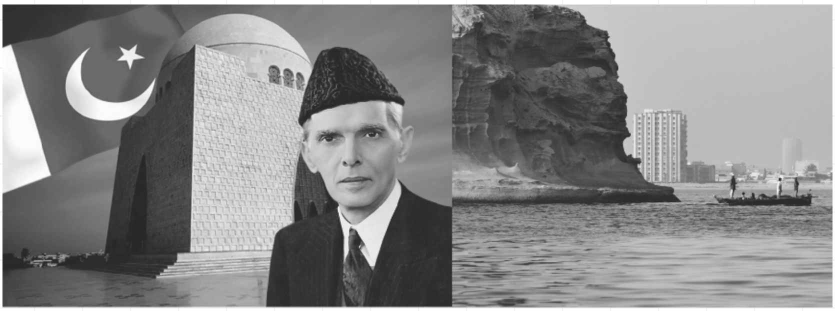

خلاصہ

کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ یہ صوبہ سندھ کا دارحکومت ہے۔ یہ شہر سمندر کے کنارے آباد ہے اور پاکستان کی سب سے اہم بندرگاہ ہے۔ یہاں کا ہوائی اڈہ بھی مشہور ہے۔ کراچی ایک جدید اور ترقی یافتہ شہر ہے۔ اس میں اونچی عمارتیں ہیں۔ اس شہر میں قائداعظم کا مزار بھی ہے جو بہت خوبصورت بنا ہوا ہے۔ کراچی میں سیر کرنے کے بہت سے مقامات ہیں۔ کراچی میں دن رات چہل پہل رہتی ہے۔ اسے روشنیوں کا شہر بھی کہتے ہیں۔ یہ شہر سندھ کا دل ہے۔

مشق

خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) کراچی کو ___روشنیوں___ کا شہر بھی کہتے ہیں۔

(ب) کراچی میں دن رات ___چہل پہل___ رہتی ہے۔

(ج) اس شہر میں ___قائداعظم___ کا مزار بھی ہے۔

(د) کراچی میں اونچی اور ___شاندار___ عمارتیں ہیں۔

(ہ) حبیب بینک کی ___عمارت___ دیکھنے کے قابل ہے۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) مقام صدر ہے سندھ صوبہ کا کراچی
(ب) بندرگاہ ہے اہم سب سے کی پاکستان
(ج) اڈا ہوائی مشہور ہے بھی کراچی کا
(د) دل ہے کراچی کا شہر سندھ

(الف) صوبہ سندھ کا صدر مقام کراچی ہے۔
(ب) پاکستان کی سب سے اہم بندرگاہ ہے۔
(ج) کراچی کا ہوائی اڈا بھی مشہور ہے۔
(د) کراچی شہر سندھ کا دل ہے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
روشنی	روشنیاں	بندرگاہ	بندرگاہیں
بڑا	بڑے	عمارت	عمارتیں
مقام	مقامات	مقبرہ	مقبرے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
روشنی	اندھیرا	اہم	عام
قابل	جاہل	شہر	گاؤں
مشہور	بے نام	جدید	قدیم

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے:

(i) کوئٹہ (ii) کراچی ✓ (iii) لاہور

(ب) صوبہ سندھ کا صدر مقام ہے:

(i) کراچی ✓ (ii) خیر پور (iii) فیصل آباد

(ج) خاص کر کے دیکھنے کے قابل ہے:

(i) نیشنل بینک (ii) مسلم کمرشل بینک (iii) حبیب بینک ✓

(د) دن رات چہل پہل رہتی ہے:

(i) لاہور میں (ii) سکھر میں (iii) کراچی میں ✓

(ہ) کراچی شہر سندھ کا ___دل___ ہے:

(i) دل ✓ (ii) دماغ (iii) بازو

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
صدر مقام	دارالحکومت	جدید	نیا
اہم	خاص	شاندار	زبردست
قابل	باصلاحیت		

مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیے۔

جدید	کمپیوٹر ایک جدید مشین ہے۔
شاندار	کراچی میں اونچی اور شاندار عمارتیں ہیں۔
ترقی	ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لیے محنت کرنی چاہیے۔
بانی	قائداعظم محمد علی جناح پاکستان کے بانی ہیں۔
لوگ	پاکستان کے لوگ بہت محنتی ہیں۔

سبق نمبر 14

ہماری غذا

خلاصہ

ہر جان دار کو زندہ رہنے کے لیے غذا کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری غذا کے لیے بہت سی چیزیں پیدا کی ہیں۔ کہیں غذا جانوروں سے حاصل ہوتی ہے۔ کہیں غذا اناج کی صورت میں پائی جاتی ہے۔ کہیں غذا سبزیوں کی شکل میں ملتی ہے اور کہیں غذا پھلوں کی صورت میں ملتی ہے ہمیں گائے بھینس اور بکری کا دودھ اور اس سے بنی ہوئی چیزیں بھی غذا کے طور پر استعمال کرنی چاہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں ایسی اچھی اچھی چیزیں دی ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) صحت کے بارے میں اچھی اچھی ___تقریریں___ کی گئیں۔

(ب) ہمارے اسکول میں ___یوم صحت___ منایا گیا۔

(ج) اللہ تعالیٰ نے ہماری ___غذا___ کے لیے بہت سی چیزیں پیدا کی ہیں۔

(د) ہمیں غذا جانوروں سے بھی ___حاصل ہوتی___ ہے۔

(ہ) ہمیں ___غذا___ جانوروں سے بھی حاصل ہوتی ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) آج ہمارے اسکول میں منایا گیا:

(i) یومِ نجات (ii) یومِ سیاہ (iii) یومِ صحت ✓

(ب) سب سے اچھی ڈاکٹر وکیلہ نے کی:

(i) تقریر ✓ (ii) تحریر (iii) تنقید

(ج) ہمیں چیزیں کھانی چاہییں:

(i) حرام (ii) حلال ✓ (iii) مکروہ

(د) ہم سب پر اللہ تعالیٰ کے احسانات ہیں:

(i) تھوڑے (ii) کچھ (iii) بے شمار ✓

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) منایا گیا ہمارے آج میں اسکول یومِ صحت

(ب) یہ فائدہ مند کے لیے صحت ہیں

(ج) کی گئیں تقریریں صحت کے بارے میں اچھی اچھی

(الف) اسکول میں یومِ صحت منایا گیا۔

(ب) یہ صحت کے لیے فائدہ مند ہیں۔

(ج) صحت کے بارے میں اچھی اچھی تقریریں کی گئیں۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع
یوم	ایام
تقریر	تقریریں
بکری	بکریاں

واحد	جمع
غذا	غذائیں
چیز	چیزیں
مچھلی	مچھلیاں

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
امی	ابو
جاندار	بے جان
بہت	کم

الفاظ	متضاد
مختلف	ایک جیسا
سبزی	پھل
ترک کرنا	شروع کرنا

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
صحت	تندرستی
یوم	دن
چیز	شے

الفاظ	مترادف
غذا	خوراک
لیکن	مگر
صورت	شکل

سبق نمبر 15

آیا سبزی والا آیا

خلاصہ

اس نظم کے مصنف ''محمد شریف راگی'' ہیں۔اس نظم میں شاعر نے سبزی والے کے کام اور معمول کی اہمیت بیان کی ہے۔شاعر کہتے ہیں کہ روزانہ صبح ہر گلی، ہر محلے میں سبزی والا آتا ہے۔اپنا ٹھیلا بہت ساری سبزیوں سے بھر کر لاتا ہے۔جن میں اودے، بینگن، لال ٹماٹر، ہری مرچ، سرخ چقندر، اروی، بھنڈی، آلو، ٹینڈا، پیاز کریلے وغیرہ وغیرہ اہم ہیں۔ یہ سبزیاں ہماری روزانہ کی زندگی کا حصہ ہیں۔ ہر سبزی والا اپنے اپنے انداز میں آواز نکال کر سبزی بیچتا ہے۔سبزی والا ایک گلی سے دوسری گلی اور ایک محلے سے دوسرے محلے تک جاتا ہے اور آخر میں شام کو اپنے گھر واپس چلا جاتا ہے۔

بند کی تشریحات

آیا سبزی والا آیا،
ٹھیلا بھر کر سبزی لایا،
اُودے بینگن، لال ٹماٹر،
مرچ ہری اور سرخ چقندر،

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''آیا سبزی والا آیا'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''محمد شریف راگی'' ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر نے سبزی والے کے کام اور اس کے معمول کی اہمیت بیان کی ہے۔شاعر کہتے ہیں کہ روزانہ صبح کو ہر گلی، ہر محلے میں سبزی والا آتا ہے اپنا ٹھیلا طرح طرح کی سبزیوں سے بھر کر لاتا ہے۔ ان سبزیوں میں خاص خاص سبزیاں اودے، بگین، لال ٹماٹر، ہری مرچ اور سرخ چقندر ہوتے ہیں۔ یہ سبزیاں ہماری زورمرہ زندگی کی اہم ضرورت ہیں۔

اَروی،	بھنڈی،	آلو،	ٹینڈا،
پیاز،	کریلے،	خرفا،	سویا،
پالک لے	لو،	میتھی لے	لو،
جو لینا	ہے،	جلدی لے	لو،
جاتا ہے	پھر	سبزی	والا،
جاتا ہے	پھر	سبزی	والا

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''آیا سبزی والا آیا'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ''محمد شریف راگی'' ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر مزید سبزیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کچھ سبزی والے اپنے ٹھیلے پر بہت ساری سبزیاں لاتے ہیں۔ مثلاً اروی، بھنڈی، آلو، ٹینڈا، پیاز، کریلے، خرفا، سویا، وغیرہ۔ مزید شاعر سبزی والے خوبی بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہر سبزی والا اپنے اپنے انداز میں آواز نکال کر سبزی بیچتا ہے۔ مثلاً پالک لے لو، میتھی لو، جو لینا ہے جلدی لے لو۔ سبزی والا ایک گلی سے دوسری گلی اور علاقے سے دوسرے علاقے تک جاتا ہے اور آخر شام کو اپنے گھر واپس چلا جاتا ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) آیا ___سبزی___ والا آیا۔

(ب) پالک لے لو، ___میتھی___ لے لو۔

(ج) ___ٹھیلا___ بھر کر سبزی لایا۔

(د) جو لینا ہے ___جلدی___ لے لو۔

(ہ) مرچ ہری اور ___سرخ___ چقندر۔

لفظ بنائیے۔

اُودا	سے	اُودے
کچا	سے	کچے
ہرا	سے	ہرے
کیلا	سے	کیلے

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
سبزی	سبزیاں	کریلا	کریلے
ٹھیلا	ٹھیلے	کیلا	کیلے
ٹینڈا	ٹینڈے		

سبق نمبر 16

بہادر لڑکا

خلاصہ

ہم آپ کو ضلع دادو کے ایک بہادر لڑکے کا قصہ سناتے ہیں۔اس کا نام محمد اسحاق تھا۔وہ جنگل میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ایک دن وہ بکریاں چراتے چراتے ریل کے پٹری تک چلا گیا۔اس نے دیکھا کہ پٹری ایک جگہ سے اکھڑی ہوئی ہے اس نے سوچا اگر ریل گاڑی یہاں سے گذری تو گر جائے گی اور بہت نقصان ہوگا۔اسے سامنے سے ایک گاڑی آتی دکھائی دی وہ دونوں ہاتھ ہلا ہلا کر گاڑی روکنے کا اشارہ کرنے لگا ڈرائیور نے گاڑی روک لی۔ڈرائیور اور گارڈ نے اس کارنامے پر اسے بہت شاباش دی حکومت نے اسے ایک ہزار روپے انعام میں دیے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) آپ نے بہادری کے بہت سے قصے ___کتابوں___ میں پڑھے ہوں گے۔

(ب) آپ کو محمد اسحاق نامی ایک چھوٹے لڑکے کی ___بہادری___ کا قصہ سناتے ہیں۔

(ج) وہ ___بکریاں___ چرایا کرتا تھا۔

(د) اس نے دیکھا کہ ___ریل کی پٹری___ ایک جگہ سے اکھڑی ہوئی ہے۔

(ہ) انہوں نے لڑکے کو بہت ___شاباشی___ دی۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
لڑکا	لڑکے	گھوڑا	گھوڑے
قصہ	قصے	بڑا	بڑے
چھوٹا	چھوٹے	بکری	بکریاں

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بزدل	بہادر	موت	زندگی
دوست	دشمن	بھائی	بھابھی
آنا	جانا	تعریف	برائی کرنا

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) محمد اسحاق بہت بہادر لڑکا تھا۔ ✓

(ب) محمد اسحاق کا تعلق صوبہ پنجاب سے تھا۔ ✗

(ج) محمد اسحاق بکریاں چرایا کرتا تھا۔ ✓

(د) محمد اسحاق کی بہادری پر اسے انعام ملا۔ ✓

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
اکھڑی ہوئی	ٹوٹی ہوئی	بیچ میں	درمیان میں
جگہ	مقام	بہت	زیادہ
ڈرائیور	جو شخص گاڑی چلاتا ہے	تعلق	رشتہ

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

بہادری: امجد اپنی بہادری کی وجہ سے پورے محلے میں مشہور ہے۔

ریل گاڑی: احمد کو ریل گاڑی میں سفر کرنا پسند ہے۔

تعریف: علی کا ہوم ورک مکمل دیکھ کر استاد نے علی کی بہت تعریف کی۔

انعام: تقریر کے مقابلے میں احمد کو فرسٹ انعام ملا۔

تعلق: علی کا تعلق امیر گھرانے سے ہے۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) محمد اسحاق ڏاڍو بهادر ڇوڪرو هو.

(ب) اسان کي وڏن جو ادب جو ڪرڻ گهرجي.

اردو ترجمہ:

(الف) محمد اسحاق بہت بہادر لڑکا ہے۔

(ب) ہمیں بڑوں کا ادب کرنا چاہیے۔

سبق نمبر 17

چڑیا گھر کی سیر

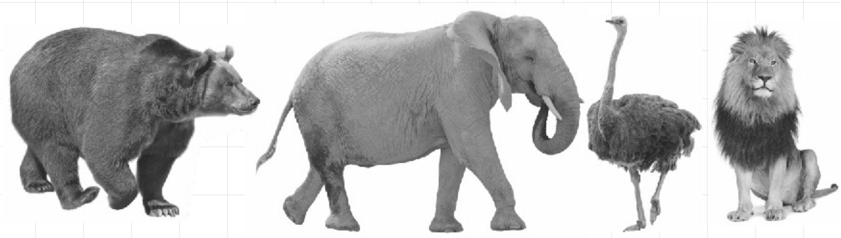

خلاصہ

اصغر کے چچا اسے چڑیا گھر کی سیر کرانے لے گئے ۔چڑیا گھر میں داخل ہوئے تو دائیں طرف اونچی جگہ پر ترکچھ کا کٹہرا دیکھا اس میں ایک سفید ترکچھ تھا۔ اس کے بعد دوسرے بڑے بڑے کٹہرے دیکھے جن میں چیتے، اور ببر شیر بند تھے ۔آگے دیکھا کہ پنجروں میں قسم قسم کے بندر کود رہے تھے۔ایک بڑے پنجرے میں خوب صورت مور دکھائی دیے ۔پاس ہی ایک پنجرے میں بڑے بڑے رنگین طوطے اڑ رہے تھے۔

ایک طرف دو ہاتھی نظر آئے دوسری طرف مختلف کٹہروں میں بارہ سنگھے، زیبرے اور شتر مرغ تھے ۔قریب ہی کبوتر، فاختہ، لال اور دوسرے پرندوں کے پنجرے تھے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے کے لیے اصغر ___کراچی___ گیا۔

(ب) ___اتوار___ کے دن اس کے چچا اسے چڑیا گھر کے سیر کرانے لے گئے۔

(ج) پنجروں میں مختلف قسم ___کے بندر___ اچھل کود رہے تھے۔

(د) ایک طرف مختلف کٹہروں میں بارہ سنگھے، زیبرے اور ___شتر مرغ___ تھے۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) چڑياگھر ۾ مختلف قسم جا جانور هوندا آهن.

(ب) اسان جانورن کي ڏسي خوش ٿيندا آهيون.

اردو ترجمہ:

(الف) چڑیا گھر میں مختلف قسم کے جانور ہوتے ہیں۔

(ب) ہم جانوروں کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ٹکٹ	ٹکٹیں	چیتا	چیتے
کٹہرا	کٹہرے	زیبرا	زیبرے
ملک	ممالک	بارہ سنگھا	بارہ سنگھے

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جانور	حیوان	سیر کرنا	گھومنا
چڑیا گھر	ایسی جگہ جہاں قسم کے جانور اور پرندے رکھے جاتے ہیں	پنجرہ	پرندوں کو رکھنے کا گھر
قسم	طرح	طرف	سمت

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) سردیوں کی چھٹیاں گزارنے کے لیے اصغر کراچی گیا۔ ✓

(ب) اتوار کے دن اس کے چچا اسے چڑیا گھر سیر کرانے لے گئے۔ ✓

(ج) چڑیا گھر میں بہت کم جانور تھے۔ ✗

سبق نمبر 18

ریڈیو

خلاصہ

ابتدا میں ریڈیو بڑے بڑے ہوتے تھے جن کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا مشکل ہوتا تھا۔
اب ایسے ریڈیو بنائے گئے ہیں کہ ہم انہیں جیب میں بھی رکھ سکتے ہیں۔ ریڈیو کھلتے ہی ہم ہزاروں میل دور کی آوازسن سکتے ہیں۔ یہ آوازیں ریڈیو اسٹیشن سے آتی ہیں۔ پاکستان میں کئی ریڈیو اسٹیشن ہیں جہاں سے مختلف پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔ ان ریدیو اسٹیشنوں سے بچوں کی دلچسپی کے پروگرام بھی پیش ہوتے ہیں۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) انسان نے آج تک جو بھی چاہا وہ ___بنالیا___۔

(ب) مچھلی کی طرح تیرنا چاہا تو ___کشتیاں___ اور ___جہاز___ بنائے۔

(ج) ریڈیو کے ذریعے ہم ہزاروں میل دور کی ___آواز___ سن سکتے ہیں۔

(د) پاکستان میں کئی ___ریڈیو اسٹیشنس___ ہیں۔

(ہ) ریڈیو سے بہت سے معلوماتی ___پروگرام___ بھی نشر کیے جاتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

پروگرام: ہم ٹی وی پر معلوماتی پروگرام دیکھتے ہیں۔

ریڈیو: میرے دادا ریڈیو پر خبریں سنتے تھے۔

بڑے: احمد کے بڑے بھائی ڈاکٹر ہیں۔

ایجاد: مارکونی نے ریڈیو ایجاد کیا۔

ٹیلی فون: ٹیلی فون ایک اہم سائنسی ایجاد ہے۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
پرندہ	پرندے	ملک	ممالک
مچھلی	مچھلیاں	کشتی	کشتیاں
ایجاد	ایجادات	کمال	کمالات

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
تیرنا	ڈوبنا	شروع میں	بعد میں
دور	قریب	بڑے	چھوٹے
مشکل	آسان	علاوہ	ساتھ

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
ذریعے	وسیلے	نزدیک	قریب
ملک	وطن	اڑنا	پرواز کرنا
مشکل	کٹھن، سخت		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ریڈیو کے ذریعے ہم ہزاروں میل دور کی آواز سن سکتے ہیں۔ ✓

(ب) پرانے زمانے میں ریڈیو بہت چھوٹے ہوا کرتے تھے۔ ✗

(ج) آج کل ریڈیو بہت بڑے ہوتے ہیں۔ ✓

(د) اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل دے کر سب سے افضل بنایا ہے۔ ✓

(ہ) سبھی ایجادیں سائنسی کمالات ہیں۔ ✓

سبق نمبر 19

بوجھو تو جانیں!

خلاصہ

اس نظم کے شاعر ''سید مسرت حسین رضوی اختر'' ہیں۔ اس نظم کو شاعر نے پہیلی کے انداز میں لکھا ہے۔ یہ نظم دو پہلیوں پر مشتمل ہے۔ ان پہیلیوں کے ذریعے شاعر نے آم کی خصوصیات اور اقسام کا ذکر کرتے ہوئے لوگوں سے اس کا نام پوچھا ہے۔ اسی طرح ہاتھی کے قد اور جسامت اور اس کے پنکھے جیسے کانوں کا ذکر کرتے ہوئے لوگوں سے اس کا نام پوچھا ہے۔

بند کی تشریحات

کچا ہوں تو اچار بناؤ
پک جاؤں تو چوسو
قسمیں میری کئی ہیں بچو!
جلدی سے تم بوجھو۔

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''بوجھو تو جانیں'' سے لیا گیا ہے۔ دراصل یہ نظم دو پہیلیوں پر مشتمل ہے۔ اس نظم کے شاعر ''سید مسرت حسین رضوی اختر'' ہیں۔

تشریح: اس بند کو شاعر نے پہیلی کے انداز میں پیش کیا ہے اس پہیلی کے ذریعے شاعر آم کی اہمیت کا ذکر کر رہے ہیں اور لوگوں سے اس کا نام بھی پوچھ رہے ہیں۔ مختصر شاعر کہہ رہے ہے کہ جب آم کچا ہوتا ہے تو لوگ اس کا اچار بناتے ہیں۔ جب پک جاتا ہے تو بڑے شوق سے چوستے ہیں۔ اس کی مختلف اقسام ہیں۔ اس کا نام آم ہے۔

لگتا	پہاڑ	ہوں	میں،
پنکھا	سا	کان	میرا،
ہے	کون	جو	بتائے،
جلدی	سے	نام	میرا۔

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''بوجھو تو جانیں'' سے لیا گیا ہے۔ ذرا اصل یہ نظم دو پہیلیوں پر مشتمل ہے۔ اس نظم کے شاعر ''سید مسرت حسین رضوی اختر'' ہیں۔

تشریح: اس بند کو بھی شاعر نے پہیلی کے انداز میں پیش کیا ہے۔ اس پہیلی کے ذریعے شاعر ہاتھی کے قد اور جسامت اور اس کے کان کو پنکھے سے مشابہت دیکھتے ہوئے اس کا نام پوچھ رہے ہیں۔ مختصر شاعر کہتے ہیں ہاتھی پہاڑ کی طرح لگتا ہے اس کے کان پنکھے کی طرح لگتے ہیں۔ اس کا نام ہاتھی ہے۔

مشق

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کچا	کچے	کیلا	کیلے
قسم	اقسام	کھلونا	کھلونے
کتاب	کتابیں	پنکھا	پنکھے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
نرم	سخت	بہادر	بزدل
بڑا	چھوٹا	جلدی سے	دیر سے
کچا	پکا		

ایک جیسی آواز والے پانچ الفاظ لکھیے۔

جیسے آنا جانا

کھانا پینا — رونا ہنسنا — سونا جاگنا

پڑھنا لکھنا — ہارنا جیتنا

سبق نمبر 20

میں کون ہوں؟

خلاصہ

کھیتوں میں کسان مجھے پودوں سے چنتے ہیں پھر کارخانوں میں لے جا کر مجھے مشینوں میں ڈال دیا جاتا ہے۔اس طرح مجھے صاف کر کے بنولے الگ کر لیے جاتے ہیں۔ یہ بنولے گھی بنانے کی کام آتے ہیں۔ پھر مجھ سے سوت اور دھاگا بنایا جاتا ہے۔ جو کپڑا بنانے کے کام آتا ہے۔ پاکستان میں کپڑا بنانے کے بڑے بڑے کارخانے ہیں جن میں سوت سے بہت اچھے اور نہایت عمدہ کپڑے تیار کیے جاتے ہیں۔ میں پاکستان کی اہم پیداوار ہوں۔ میرا نام کپاس ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) جب سردی کا موسم آتا ہے تو آپ ___لحاف___ اوڑھتے ہیں۔

(ب) بنولے ___گھی___ بنانے کے کام آتے ہیں۔

(ج) کپاس کو ___چاندی کا ریشہ___ بھی کہتے ہیں۔

(د) ___لحاف___ اور ___گدوں___ میں مجھے بھرا جاتا ہے۔

(ہ) ___دھاگا___ کپڑا بنانے کے کام آتا ہے۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

عمدہ: علی کے پاس عمدہ گھڑی ہے۔

کسان: احسن کے ابو کسان ہیں۔

موسم	آج موسم بہت خوشگوار ہے۔
دھاگا	دھاگا کپڑے بنانے کے کام آتا ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) سردی کے موسم میں ہم لحاف اوڑھتے ہیں۔ ✓

(ب) سردیوں کے موسم میں ہم ہلکے کپڑے پہنتے ہیں۔ ✗

(ج) کھیتوں میں کسان کپاس کو پودوں سے چنتے ہیں۔ ✓

(د) یہ بنولے گھی بنانے کے کام آتے ہیں۔ ✓

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
دھاگا	دھاگے	مشین	مشینیں
بنولہ	بنولے	کپڑا	کپڑے
سردی	سردیاں	گرمی	گرمیاں

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سردی	گرمی	بڑے	چھوٹے
بعد میں	پہلے	عمدہ	بے کار، خراب
چاندی	سونا		

سبق نمبر 21

محنت کا پھل

خلاصہ

کسی گاؤں میں ایک بوڑھا کسان رہتا تھا۔ اس کے تین بیٹے تھے وہ بہت کام چور تھے۔ اسے ایک ترکیب سوجھی اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر کہا میرے بچوں میں نے تمہارے لیے اس زمین میں ایک بہت بڑا خزانہ چھپا رکھا ہے چند روز کے بعد کسان مر گیا۔

تینوں بیٹوں نے اپنی ساری زمین کھود ڈالی لیکن خزانہ نہ مل سکا وہ تھک ہار کر بیٹھ گئے۔ بڑے بھائی نے کہا جب ہم نے زمین کھود ہی لی ہے تو کیوں نہ اس میں بیج ڈال دیں تاکہ فصل ہی تیار ہو جائے اس طرح انہیں اپنی محنت کا پھل مل گیا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ایک گاؤں میں ایک بوڑھا ___کسان___ رہتا تھا۔

(ب) اس کے ___تین___ بیٹے تھے۔

(ج) اگر میں مر گیا تو میرے بیٹے زمین ___بیچ___ کر کھا جائیں گے۔

(د) بیٹوں نے طے کیا کہ کیوں نہ اب ___خزانہ___ نکالا جائے۔

(ہ) ساری ___زمین___ کھود ڈالی، مگر انہیں خزانہ نہ مل سکا۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

اچانک — کل اچانک بارش ہوگئی۔

محنت — محنت میں عظمت ہے۔

کسان — اسلم ایک محنتی کسان ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) کسان کے بیٹے تھے:

(i) دو (ii) تین ✓ (iii) چار

(ب) تینوں بیٹے تھے:

(i) سست ✓ (ii) محنتی (iii) ایماندار

(ج) بیٹوں نے کدال اور بیلچے اٹھائے اور پہنچ گئے:

(i) پہاڑ پر (ii) گھر پر (iii) زمین پر ✓

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
بیٹے	بیٹا	خزانے	خزانہ
زمینیں	زمین	فصلیں	فصل
بیلچے	بیلچا	جگہیں	جگہ

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) شاگردن کي سٺا نمبر کڻڻ لاءِ محنت ڪرڻ گهرجي.

(ب) اسان کي پنهنجي استادن جو احترام ڪرڻ گهرجي.

اردو ترجمہ:

(الف) شاگردوں کو اچھے نمبر حاصل کرنے کے لیے محنت کرنی چاہیے۔

(ب) ہمیں اپنے استادوں کا احترام کرنا چاہیے۔

سبق نمبر 22

صفائی

خلاصہ

اچھے بچے اپنے جسم لباس گھر اور اپنے اسکول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں کہ ان کے گلی کوچے اور محلے میں گندگی نہ پھیلنے پائے۔ صاف ستھرے گھروں میں مکھی، مچھر اور دوسرے کپڑے مکوڑے پیدا نہیں ہوتے۔ اس طرح ہم بہت سی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے پاک صاف رہنے کی بہت تاکید کی ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا صفائی نصف ایمان ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) صحت ہزار ___نعمت___ ہے۔

(ب) صحت کے لیے صاف ستھرا رہنا ___نہایت___ ضروری ہے۔

(ج) اچھے بچے جسم، لباس گھر اور اپنے ___اسکول___ کو صاف رکھتے ہیں۔

(د) صفائی اور پاکیزگی نصف ___ایمان___ ہے۔

(ہ) دین ___اسلام___ میں صفائی کی بہت تاکید کی گئی ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) صحت ہزار نعمت ہے۔ ☑ ✓

(ب) اچھے بچے نہاتے نہیں ہیں۔ ☒ ✗

(ج) صاف ستھرا رہنا ضروری نہیں۔ ☑ ✓

(د) صفائی اور پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ ☑ ✓

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بچہ	بچے	جسم	اجسام
صفائی	صفائیاں	کوشش	کوششیں
گلی	گلیاں	محلّہ	محلے

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) کہا جاتا ہے کہ ہزار نعمت ہے:

(i) دولت (ii) صحت ✓ (iii) شہرت

(ب) اچھے بچے اپنے جسم، لباس، گھر اور اسکول کو رکھتے ہیں:

(i) گندا (ii) برا (iii) صاف ✓

(ج) دینِ اسلام میں بہت تاکید کی گئی ہے:

(i) صفائی کی ✓ (ii) صحت کی (iii) کپڑوں کی

(د) صاف ستھرا رہنا نہایت ضروری ہے:

(i) صفائی کے لیے ✓ (ii) پڑھنے کے لیے (iii) کھانے کے لیے

سبق نمبر 23

دعا

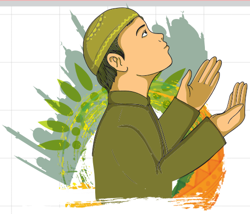

خلاصہ

اس نظم میں علامہ اقبال دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میری خواہش دعا بن کر میرے ہونٹوں پر آتی ہے کہ میری زندگی شمع کی طرح ہو۔ میری علم کی روشنی سے دنیا میں جہالت کا اندھیرا ختم ہو جائے۔ مجھے علم کی روشنی سے ایسی محبت ہو جیسے پروانے کو شمع سے ہوتی ہے۔ مجھے ایسا بنادے کہ میں غریبوں کی مدد کروں اور بزرگوں سے محبت کروں۔ اے خدا! مجھے برائی سے بچا اور جو راستہ نیکی کی طرف جاتا ہے اس پر چلا۔

اشعار کی تشریحات

لَب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

تشریح: شاعر علامہ اقبال اس شعر میں دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میری خواہش دعا بن کر میرے ہونٹوں پر آتی ہے کہ میری زندگی شمع کی طرح ہو۔

دور دنیا کا میرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

تشریح: میری علم کی روشنی سے دنیا میں جہالت کا اندھیرا ختم ہو جائے۔

ہو مرے دم سے یوں ہی مرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

تشریح: علم کی روشنی سے میرے وطن میں ایسی خوبصورتی ہو، جس طرح سے باغ کی خوبصورتی پھولوں سے ہوتی ہے۔

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

تشریح: مجھے علم کی روشنی سے ایسی محبت ہو جیسے پروانے کو شمع سے ہوتی ہے۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

تشریح: مجھے ایسا بنا دے کہ میں غریبوں کی مدد کروں اور دکھی اور بزرگوں سے محبت کر سکوں۔

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

تشریح: اے خدا مجھے برائی سے بچا اور جو راستہ نیکی کی طرف جاتا ہے اُس پر چلا۔

درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
دعا	دعائیں	اندھیرا	اندھیرے
صورت	صورتیں	اجالا	اجالے
وطن	اوطان	پروانہ	پروانے

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لب	ہونٹ	صورت	شکل
تمنا	آرزو	وطن	ملک
محبت	الفت		